آیات نمبر 130 تا 143 میں سود کی ممانعت اور انفاق فی سبیل اللہ کی تلقین نیز اپنے گناہوں پر فوراً معافی مانگنے کی نصیحت اور جنگ احد میں نقصان اٹھانے پر دلجوئی کی گئی ہے

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَاۡكُلُوا الرِّبٰۤوا اَضۡعَافًا مُّضٰعَفَةً ۪ وَّ اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ﴿۱۳۰﴾ اے ایمان والو! کئی کئی گنا بڑھا کر سود نہ کھایا کرو، اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم فلاح پاؤ

وَ اتَّقُوا النَّارَ الَّتِیۡۤ اُعِدَّتۡ لِلۡكٰفِرِیۡنَ ﴿۱۳۱﴾ اور اس آگ سے ڈرو جو کافروں کے لئے تیار کی جا چکی ہے

وَ اَطِیۡعُوا اللّٰهَ وَ الرَّسُوۡلَ لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ ﴿۱۳۲﴾ اور اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے

وَ سَارِعُوۡۤا اِلٰی مَغۡفِرَةٍ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَ جَنَّةٍ عَرۡضُهَا السَّمٰوٰتُ وَ الۡاَرۡضُ ۙ اُعِدَّتۡ لِلۡمُتَّقِیۡنَ ﴿۱۳۳﴾ اور اپنے رب کی بخشش اور اس جنت کی طرف بڑھنے میں تیزی دکھاؤ جس کی وسعت زمین اور آسمانوں جیسی ہے، یہ ان پرہیزگاروں کے لئے تیار کی جاچکی ہے

الَّذِیۡنَ یُنۡفِقُوۡنَ فِی السَّرَّآءِ وَ الضَّرَّآءِ وَ الۡكٰظِمِیۡنَ الۡغَیۡظَ وَ الۡعَافِیۡنَ عَنِ النَّاسِ ؕ وَ اللّٰهُ یُحِبُّ الۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿۱۳۴﴾ جو لوگ خوشحالی اور تنگی دونوں حالتوں میں خیرات کرتے ہیں، غصہ ضبط کرنے والے ہیں اور لوگوں سے ان کی غلطیوں پر درگزر کرنے والے ہیں، تو جان لو کہ اللہ ایسے نیک کام کرنے والوں سے محبت فرماتا ہے

وَ الَّذِیۡنَ اِذَا فَعَلُوۡا فَاحِشَةً اَوۡ ظَلَمُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسۡتَغۡفَرُوۡا لِذُنُوۡبِهِمۡ ۪ وَ مَنۡ یَّغۡفِرُ الذُّنُوۡبَ اِلَّا اللّٰهُ ۪۟ وَ لَمۡ یُصِرُّوۡا عَلٰی مَا فَعَلُوۡا

وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾ اور یہ ایسے لوگ ہیں کہ جب کوئی صریح گناہ کر بیٹھتے ہیں یا اپنے آپ پر ظلم کر بیٹھتے ہیں تو فوراً اللہ کا ذکر کرتے ہیں اور اپنے گناہوں کی معافی مانگتے ہیں، بے شک اللہ کے سوا گناہوں کی بخشش کر بھی کون سکتا ہے، اور پھر دیدہ و دانستہ اپنے کئے پر اصرار نہیں کرتے اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَ نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۱۳۶﴾ ان کے رب کے پاس ایسے لوگوں کی جزا یہ ہے کہ وہ انہیں معاف کر دے گا اور جنت کے ایسے باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں یہ لوگ ان باغات میں ہمیشہ رہیں گے، کیا ہی اچھا صلہ ہے نیک اعمال کرنے والوں کے لئے قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۙ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۳۷﴾ تم سے پہلے بہت سی امّتوں کی مثالیں گزر چکی ہیں، سو تم زمین میں چل پھر کر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا ہے هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَ هُدًى وَّ مَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۸﴾ یہ تمام انسانوں کے لئے ایک تنبیہ ہے اور پرہیزگاروں کے لئے ہدایت اور نصیحت ہے وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَ اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۹﴾ اور تم ہمت نہ ہارو اور غم نہ کرو آخرکار تم ہی غالب رہو گے اگر تم کامل مومن ہو ان آیات کا پس منظر جنگ احد ہے اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ؕ اگر تمہیں اب کوئی زخم لگا ہے تو یاد رکھو کہ اس سے پہلے تمہاری دشمن قوم کو بھی اسی طرح کا زخم لگ چکا ہے وَ

تِلۡكَ الۡاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيۡنَ النَّاسِ ۚ وَ لِيَعۡلَمَ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ يَتَّخِذَ مِنۡكُمۡ شُهَدَآءَ ؕ اور یہ شکست و کامیابی کے دن ہم لوگوں کے درمیان الٹ پھیر کرتے رہتے ہیں، اور یہ اس لئے ہے کہ اللہ اہلِ ایمان کی الگ پہچان کرا دے اور اس لئے بھی کہ تم میں سے بعض کو شہادت کا مرتبہ عطا کرے وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۱۴۰﴾ اور اللہ ظلم کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ يَمۡحَقَ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۱۴۱﴾ اور یہ اس لئے بھی ہے کہ اللہ ایمان والوں کو پاک و صاف کر کے مزید نکھار دے اور کافروں کے زور کو مٹا دے اَمۡ حَسِبۡتُمۡ اَنۡ تَدۡخُلُوا الۡجَنَّةَ وَلَمَّا يَعۡلَمِ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ جٰهَدُوۡا مِنۡكُمۡ وَ يَعۡلَمَ الصّٰبِرِيۡنَ ﴿۱۴۲﴾ کیا تم نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ تم یونہی محض ایمان کا دعویٰ کر کے جنت میں داخل ہو جاؤ گے؟ حالانکہ ابھی اللہ نے یہ تو دیکھا ہی نہیں کہ تم میں سے کون جہاد میں جانیں لڑانے والے ہیں اور کون اُس کی خاطر صبر و استقامت دکھانے والے ہیں وَ لَقَدۡ كُنۡتُمۡ تَمَنَّوۡنَ الۡمَوۡتَ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ تَلۡقَوۡهُ ۖ فَقَدۡ رَاَيۡتُمُوۡهُ وَ اَنۡتُمۡ تَنۡظُرُوۡنَ ﴿۱۴۳﴾ اور تم تو شہادت کی موت کی تمنا کرتے تھے مگر یہ اس وقت کی بات تھی جب موت سامنے نہ آئی تھی، لو اب وہ تمہارے سامنے آگئی ہے اور تم نے اسے اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا ہے رکوع [۱۴]

آیت نمبر 144

آیات نمبر 144 تا 148 میں مسلمانوں کو نصیحت کہ رسول اللہ بھی ایک انسان ہیں، وہ بھی ایک دن وفات پا جائیں گے لیکن اللہ کا دین ہمیشہ باقی رہے گا، اس سے پہلے بھی کتنے ہی انبیاء گزرے ہیں جن کے ساتھ مل کر ان کے ساتھیوں نے دشمنوں کے خلاف جنگ کی اور ثابت قدم رہے اور دعا کی تلقین کہ اللہ ہمیں بھی ثابت قدم رہنے کی توفیق عطا کرے

وَ مَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوۡلٌ ۚ قَدۡ خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِهِ الرُّسُلُ ؕ اَفَاۡئِنۡ مَّاتَ اَوۡ قُتِلَ انۡقَلَبۡتُمۡ عَلٰٓی اَعۡقَابِكُمۡ ؕ اور محمد (ﷺ) اس کے سوا کچھ نہیں کہ بس ایک رسول ہیں بلاشبہ ان سے پہلے اور کئی رسول گزر چکے ہیں، پھر اگر وہ وفات پا جائیں یا شہید کر دیئے جائیں تو کیا تم الٹے پاؤں اپنے پچھلے مذہب کی طرف لوٹ جاؤ گے ؟ وَ مَنۡ يَّنۡقَلِبۡ عَلٰى عَقِبَيۡهِ فَلَنۡ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيۡـًٔا ؕ وَ سَيَجۡزِى اللّٰهُ الشّٰكِرِيۡنَ ﴿۱۴۴﴾ اور جو کوئی اپنے الٹے پاؤں پھرے گا تو وہ اللہ کا ہرگز کچھ نہیں بگاڑے گا، البتہ جو لوگ اللہ کے شکر گزار بندے بن کر رہیں گے، انہیں وہ جزا ضرور عطا کرے گا وَ مَا كَانَ لِنَفۡسٍ اَنۡ تَمُوۡتَ اِلَّا بِاِذۡنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ؕ اور کوئی شخص اللہ کے حکم کے بغیر نہیں مر سکتا، ہر شخص کی موت کا وقت لکھا ہوا مقرر ہے وَمَنۡ يُّرِدۡ ثَوَابَ الدُّنۡيَا نُؤۡتِهٖ مِنۡهَا ۚ وَمَنۡ يُّرِدۡ ثَوَابَ الۡاٰخِرَةِ نُؤۡتِهٖ مِنۡهَا ؕ وَ سَنَجۡزِى الشّٰكِرِيۡنَ ﴿۱۴۵﴾ اور جو شخص اپنے کئے کا پھل دنیا میں چاہتا ہے ہم اسے دنیا میں ہی دے دیتے ہیں، اور جو آخرت کے ارادہ سے اعمال کرتا ہے اس کا انعام ہم اسے آخرت میں دیں گے ، اور ہم شکر کرنے والوں کو بہت اچھا

صلہ دیں گے وَ کَاَیِّنۡ مِّنۡ نَّبِیٍّ قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ رِبِّیُّوۡنَ کَثِیۡرٌ ۚ فَمَا وَهَنُوۡا لِمَاۤ اَصَابَهُمۡ فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ وَ مَا ضَعُفُوۡا وَ مَا اسۡتَکَانُوۡا ؕ وَ اللّٰهُ یُحِبُّ الصّٰبِرِیۡنَ ﴿۱۴۶﴾ اور اس سے پہلے کتنے ہی نبی ایسے گزر چکے ہیں جن کے ساتھ مل کر بہت سے اللہ کے نیک بندوں نے جہاد کیا، تو اللہ کی راہ میں جو مصیبتیں ان پر پڑیں، ان کے باعث نہ تو انہوں نے ہمت ہاری اور نہ کمزوری دکھائی اور نہ وہ دشمن کے آگے جھکے، اور اللہ ایسے ہی ثابت قدم رہنے والوں سے محبت کرتا ہے وَ مَا کَانَ قَوۡلَهُمۡ اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوۡا رَبَّنَا اغۡفِرۡ لَنَا ذُنُوۡبَنَا وَ اِسۡرَافَنَا فِیۡۤ اَمۡرِنَا وَ ثَبِّتۡ اَقۡدَامَنَا وَ انۡصُرۡنَا عَلَی الۡقَوۡمِ الۡکٰفِرِیۡنَ ﴿۱۴۷﴾ وہ صرف یہی دعا کرتے تھے کہ اے ہمارے رب! ہمارے گناہ بخش دے اور ہمارے کام میں ہم سے جو غلطی اور کوتاہی ہوئی ان سے درگزر فرما، ہمیں ثابت قدم رکھ اور کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنۡیَا وَ حُسۡنَ ثَوَابِ الۡاٰخِرَةِ ؕ وَ اللّٰهُ یُحِبُّ الۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿۱۴۸﴾ پس اللہ نے انہیں دنیا میں بھی انعام عطا فرمایا اور آخرت کے بھی عمدہ ثواب سے نوازا، اور اللہ ایسے ہی نیک عمل لوگوں کو پسند کرتا ہے رکوع [۱۵]

آیات نمبر 149 تا 155 میں جنگ احد کے حوالے سے مسلمانوں کی غلطیاں اور اس کے بعد
اللہ کی مدد کا بیان، منافقین کا کردار کہ اگر ہم گھر بیٹھتے تو آج نہ مارے جاتے اور اللہ کی طرف
سے اس حقیقت کی وضاحت کہ جس کا قتل ہونا مقدر تھا وہ اپنی قتل گاہوں تک پہنچ کے رہتے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تُطِيْعُوا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَرُدُّوْكُمْ عَلٰۤى
اَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۱۴۹﴾ اے ایمان والو! اگر تم نے کافروں کا کہا مانا تو
وہ تمہیں الٹے پاؤں کفر کی جانب پھیر دیں گے جس کا نتیجہ یہ نکلے گا کہ تم سخت نقصان
اٹھانے والے ہو جاؤ گے بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ﴿۱۵۰﴾
در حقیقت اللہ ہی تمہارا حامی و مددگار ہے اور وہ بہترین مدد فرمانے والا ہے سَنُلْقِيْ
فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَاۤ اَشْرَكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ
سُلْطٰنًا ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ وَبِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۵۱﴾ ہم عنقریب کافروں
کے دلوں میں تمہارا رعب بٹھا دیں گے کیونکہ انہوں نے ان چیزوں کو اللہ کا شریک
ٹھہرایا ہے جن کے بارے میں اللہ نے کوئی سند نازل نہیں کی اور ان لوگوں کا آخری
ٹھکانا جہنم ہے جو ظالموں کے رہنے کا بہت ہی برا ٹھکانا ہے وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ
وَعْدَهٗۤ اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ ۚ حَتّٰۤى اِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ وَ
عَصَيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَاۤ اَرٰىكُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ ؕ اور بیشک اللہ تم سے تائید و
نصرت کا کیا ہوا وعدہ پورا کر چکا تھا، جب ابتدا میں تم کافروں کو اس کے حکم سے بے
دریغ قتل کر رہے تھے، یہاں تک کہ تم نے خود کردار کی کمزوری دکھائی اور رسول

(صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم) کے حکم کی تعمیل میں باہم جھگڑنے لگے جب اللہ نے تمہیں وہ چیز دکھا دی جس کی تمہیں بہت تمنا تھی کہ اپنی فتح اور دشمن کی شکست مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الدُّنْيَا وَ مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۚ ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ وَ لَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵۲﴾ اس وقت تم میں سے بعض دنیا کے خواہش مند تھے اور بعض آخرت کے طلب گار تھے، پھر اللہ نے تمہیں کافروں کے مقابلے میں مغلوب کر دیا تاکہ وہ تمہاری آزمائش کرے، بے شک اب اس نے تمہیں معاف کر دیا ہے، اور اللہ اہلِ ایمان پر بڑا فضل کرنے والا ہے اِذْ تُصْعِدُوْنَ وَ لَا تَلْوٗنَ عَلٰۤى اَحَدٍ وَّ الرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ فِيْۤ اُخْرٰىكُمْ فَاَثَابَكُمْ غَمًّۢا بِغَمٍّ لِّكَيْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَ لَا مَاۤ اَصَابَكُمْ ؕ اور وہ وقت یاد کرو جب تم بھاگے جا رہے تھے اور پیچھے مڑ کر کسی کی طرف دیکھنے کو بھی تیار نہ تھے اور رسول (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم) تمہیں پیچھے سے پکار رہے تھے، پھر اس کے بعد اُس نے تمہیں غم پر غم دیا تاکہ آئندہ کسی چیز کے ہاتھ سے نکل جانے یا کسی مصیبت کے پیش آنے پر غمگین نہ ہو جایا کرو وَ اللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵۳﴾ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سب سے باخبر ہے ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَ طَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ؕ پھر اللہ نے اس غم کے بعد تم میں سے ایک گروہ پر غنودگی کی شکل میں تسکین نازل کر دی جبکہ دوسرے گروہ کو صرف اپنی جانوں کی فکر پڑی ہوئی تھی وہ اللہ کے متعلق ناحق اور دورِ جاہلیت جیسے گمان کر رہے تھے يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ

الۡاَمۡرِ مِنۡ شَیۡءٍ ؕ قُلۡ اِنَّ الۡاَمۡرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ وہ کہتے ہیں کہ کیا اس معاملے میں ہمارا بھی کوئی عمل دخل ہے؟ آپ فرما دیجئے کہ اختیار تو ہر چیز کا اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے

يُخۡفُوۡنَ فِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ مَّا لَا يُبۡدُوۡنَ لَكَ ؕ يَقُوۡلُوۡنَ لَوۡ كَانَ لَنَا مِنَ الۡاَمۡرِ شَىۡءٌ مَّا قُتِلۡنَا هٰهُنَا ؕ یہ لوگ اپنے دلوں میں وہ باتیں چھپائے ہوئے ہیں جو آپ پر ظاہر نہیں کرتے، در حقیقت ان کا کہنا یہ ہے کہ اگر اس کام میں کچھ ہمارا مشورہ مانا جاتا تو ہم اس جگہ قتل نہ ہوتے

قُلۡ لَّوۡ كُنۡتُمۡ فِىۡ بُيُوۡتِكُمۡ لَبَرَزَ الَّذِيۡنَ كُتِبَ عَلَيۡهِمُ الۡقَتۡلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمۡ ۚ وَلِيَبۡتَلِىَ اللّٰهُ مَا فِىۡ صُدُوۡرِكُمۡ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِىۡ قُلُوۡبِكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿۱۵۴﴾ آپ فرما دیجئے کہ اگر تم اپنے گھروں میں بھی ہوتے تب بھی جن کے لئے قتل ہونا مقدر ہو چکا تھا وہ ضرور اپنی قتل گاہوں تک جا پہنچتے، اور یہ معاملہ اس لئے پیش آیا ہے کہ جو کچھ تمہارے سینوں میں ہے اللہ اسے آزمائے اور جو وسوسے تمہارے دلوں میں ہیں انہیں صاف کر دے، اور اللہ دلوں کا حال خوب جانتا ہے

اِنَّ الَّذِيۡنَ تَوَلَّوۡا مِنۡكُمۡ يَوۡمَ الۡتَقَى الۡجَمۡعٰنِ ۙ اِنَّمَا اسۡتَزَلَّهُمُ الشَّيۡطٰنُ بِبَعۡضِ مَا كَسَبُوۡا ۚ وَلَقَدۡ عَفَا اللّٰهُ عَنۡهُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ حَلِيۡمٌ ﴿۱۵۵﴾ بیشک تم میں سے جو لوگ اس دن بھاگ کھڑے ہوئے تھے جس دن دونوں فوجیں مقابلہ کے لئے نکلیں تھیں تو ان کی اس لغزش کا سبب یہ تھا کہ ان کے بعض گناہوں کی وجہ سے شیطان نے ان کے قدم ڈگمگا دئے تھے، بیشک جن سے لغزش ہوئی تھی اللہ نے انہیں اب معاف فرما دیا ہے، یقیناً اللہ بہت بخشنے والا اور بڑے تحمل والا ہے رکوع [۱۶]

آیات نمبر 156 تا 164 میں پچھلی آیات کے تسلسل میں جنگ احد کے حوالے سے مسلمانوں کو ان کی غلطیوں پر تنبیہ۔ نبی ﷺ کو مسلمانوں کی غلطیوں سے درگزر کرنے کی ہدایت۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَكُوۡنُوۡا كَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَ قَالُوۡا لِاِخۡوَانِهِمۡ اِذَا ضَرَبُوۡا فِى الۡاَرۡضِ اَوۡ كَانُوۡا غُزًّى لَّوۡ كَانُوۡا عِنۡدَنَا مَا مَاتُوۡا وَ مَا قُتِلُوۡا ‌ۚ لِيَجۡعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ حَسۡرَةً فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ‌ؕ اے ایمان والو! تم ان کافروں کی طرح نہ ہو جاؤ جن کے بھائی اگر سفر پر جائیں یا جنگ میں شریک ہوں اور اس دوران مارے جائیں تو کہتے ہیں کہ اگر وہ ہمارے پاس ہوتے تو نہ وہ مرتے اور نہ قتل کئے جاتے، اللہ اس قسم کی باتوں کو ان کے دلوں میں حسرت کا سبب بنا دیتا ہے وَ اللّٰهُ يُحۡىٖ وَيُمِيۡتُ‌ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ ﴿۱۵۶﴾ ورنہ حقیقت میں اللہ ہی زندگی بخشتا ہے اور اللہ ہی مارتا ہے، اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ وہ سب کچھ دیکھ رہا ہے

وَلَٮِٕنۡ قُتِلۡتُمۡ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ اَوۡ مُتُّمۡ لَمَغۡفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَحۡمَةٌ خَيۡرٌ مِّمَّا يَجۡمَعُوۡنَ ﴿۱۵۷﴾ اے ایمان والو! اگر تم اللہ کی راہ میں قتل کر دیئے جاؤ یا تمہیں موت آجائے تو اللہ کی مغفرت اور رحمت جو تمہیں ملنے والی ہے وہ اس مال و متاع سے بہت بہتر ہے جو یہ کفار جمع کر رہے ہیں وَلَٮِٕنۡ مُّتُّمۡ اَوۡ قُتِلۡتُمۡ لَاِلَى اللّٰهِ تُحۡشَرُوۡنَ ﴿۱۵۸﴾ اور چاہے تم طبعی موت مر جاؤ یا اللہ کی راہ میں قتل کئے جاؤ ہر صورت میں تم سب اللہ ہی کے حضور جمع کئے جاؤ گے فَبِمَا رَحۡمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنۡتَ

لَهُمْ ۚ وَ لَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَا نْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ۠ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَ اسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَ شَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ۚ اے نبی (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)! یہ اللہ کی طرف سے بڑی رحمت ہے کہ آپ ان کے حق میں نرم دل واقع ہوئے ہیں، اور اگر آپ سخت مزاج اور سنگ دل ہوتے تو یہ لوگ کبھی کے آپ کے پاس سے منتشر ہو چکے ہوتے، سو اب آپ ان کو معاف کر دیجئے اور ان کے لئے اللہ سے بخشش طلب کیجئے اور اہم کاموں میں ان سے مشورہ کرتے رہا کیجئے فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿۱۵۹﴾ پھر جب آپ کسی کام کا پختہ ارادہ کر لیں تو اللہ پر بھروسہ کیجئے، بیشک اللہ کو وہ لوگ بہت پسند ہیں جو اُسی پر بھروسہ کرتے ہیں

اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۚ وَ اِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۶۰﴾ اگر اللہ تمہاری مدد فرمائے تو کوئی تم پر غالب نہیں آسکتا، اور اگر وہ تمہیں بے سہارا چھوڑ دے تو پھر دوسرا کون ہے جو اس کے بعد تمہاری مدد کر سکے؟ اور مؤمنوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہئے

وَ مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّغُلَّ ؕ وَ مَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۱﴾ اور یہ بات کسی نبی کی شان سے بعید ہے کہ وہ خیانت کرے، اور جو کوئی شخص بھی خیانت کرے گا تو وہ قیامت کے دن اس چیز کے ساتھ پیش ہو گا جو اس نے چھپائی تھی، پھر ہر شخص کو اس کے عمل کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ان پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا اَفَمَنِ

اتَّبَعَ رِضۡوَانَ اللّٰهِ كَمَنۡۢ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ مَاۡوٰٮهُ جَهَنَّمُ‌ؕ وَ بِئۡسَ الۡمَصِيۡرُ ﴿۱۶۲﴾ بھلا ایک ایسا شخص جو اللہ کی رضا کے تابع ہو گیا ہو اس شخص کی طرح کیسے ہو سکتا ہے جو اللہ کے غضب کا مستحق ہوا اور اس کا ٹھکانا جہنم ہو، اور وہ جہنم لوٹ کر جانے کی بہت ہی بری جگہ ہے هُمۡ دَرَجٰتٌ عِنۡدَ اللّٰهِ‌ؕ وَ اللّٰهُ بَصِيۡرٌۢ بِمَا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۶۳﴾ اللہ کے حضور میں ان کے درجات الگ الگ ہوں گے، اور یہ جو کچھ بھی کر رہے ہیں اللہ اسے خوب دیکھ رہا ہے اعمال کے لحاظ سے جنت اور جہنم دونوں جگہ بہت سے مختلف درجات ہوں گے لَقَدۡ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ اِذۡ بَعَثَ فِيۡهِمۡ رَسُوۡلًا مِّنۡ اَنۡفُسِهِمۡ يَتۡلُوۡا عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتِهٖ وَ يُزَكِّيۡهِمۡ وَ يُعَلِّمُهُمُ الۡكِتٰبَ وَ الۡحِكۡمَةَ‌ۚ وَ اِنۡ كَانُوۡا مِنۡ قَبۡلُ لَفِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۱۶۴﴾ بیشک اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں پر بڑا احسان فرمایا کہ ان میں انہی میں سے ایک ایسا رسول (ﷺ) بھیجا جو ان پر اللہ کی آیات تلاوت کرتا ہے، انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب و حکمت کی تعلیم دیتا ہے، بلاشبہ اس رسول کی آمد سے پہلے یہ لوگ کھلی گمراہی میں مبتلا تھے

آیات نمبر 165 تا 171 میں پچھلی آیات کے تسلسل میں جنگ احد کے حوالے سے مسلمانوں کی غلطیوں پر انہیں تنبیہ اور وضاحت کہ جو کچھ ہوا اس کا مقصد یہ تھا کہ اللہ برے لوگوں کو نیک لوگوں سے الگ کر دے۔ جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل کئے جائیں انہیں ہر گز مردہ نہ سمجھنا۔

اَوَ لَمَّآ اَصَابَتۡكُمۡ مُّصِيۡبَةٌ قَدۡ اَصَبۡتُمۡ مِّثۡلَيۡهَا ۙ قُلۡتُمۡ اَنّٰى هٰذَا ؕ قُلۡ هُوَ مِنۡ عِنۡدِ اَنۡفُسِكُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۱۶۵﴾ اور یہ تمہارا کیا حال ہے کہ جب تم پر ایک مصیبت آ پہنچی تو تم کہنے لگے کہ یہ کہاں سے آ گئی حالانکہ تم اس سے پہلے دشمن کو اس سے دگنی تکلیف پہنچا چکے تھے؟ آپ فرما دیجئے کہ یہ مصیبت تمہاری اپنی ہی لائی ہوئی ہے بیشک اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے جنگ احد کے پس منظر میں، جب فتح کے بعد مسلمانوں کو اپنی غلطی کی وجہ سے نقصان اٹھانا پڑا وَمَآ اَصَابَكُمۡ يَوۡمَ الۡتَقَى الۡجَمۡعٰنِ فَبِاِذۡنِ اللّٰهِ وَلِيَعۡلَمَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۶۶﴾ وَلِيَعۡلَمَ الَّذِيۡنَ نَافَقُوۡا ۖۚ اور اُس لڑائی کے دن جو تکلیف تمہیں پہنچی سو وہ اللہ کے اِذن ہی سے تھی اور یہ معاملہ اس لئے پیش آیا تا کہ اللہ پہچان کرا دے کہ کون ایمان والا ہے اور کون منافق ہے وَقِيۡلَ لَهُمۡ تَعَالَوۡا قَاتِلُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ اَوِ ادۡفَعُوۡا ؕ قَالُوۡا لَوۡ نَعۡلَمُ قِتَالًا لَّا اتَّبَعۡنٰكُمۡ ؕ اور جب ان سے کہا گیا کہ آؤ اللہ کی راہ میں جنگ کرو یا دشمن کے حملے کا دفاع کرو، تو کہنے لگے کہ اگر ہم جانتے کہ

لڑائی ہوگی تو ہم ضرور تمہارے ساتھ چلتے منافقین نے جنگ سے بچنے کے لئے یہ بہانہ بنایا کہ
مسلمان جنگ کے لئے جا رہے ہیں لیکن ہم جانتے ہیں کہ جنگ کی نوبت نہیں آئے گی، اس لئے
ہمارا جانا یا نہ جانا برابر ہے، لیکن یہ محض ایک بہانہ تھا هُمۡ لِلۡكُفۡرِ يَوۡمَئِذٍ اَقۡرَبُ
مِنۡهُمۡ لِلۡاِيۡمَانِ ۚ يَقُوۡلُوۡنَ بِاَفۡوَاهِهِمۡ مَّا لَيۡسَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ ؕ وَاللّٰهُ اَعۡلَمُ
بِمَا يَكۡتُمُوۡنَ ۚ﴿۱۶۷﴾ یہ لوگ اس دن ایمان کی نسبت کفر سے زیادہ قریب تھے، وہ اپنے
منہ سے ایسی باتیں کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں ہیں لیکن وہ جو کچھ چھپا رہے ہیں
اللہ اسے خوب جانتا ہے اَلَّذِيۡنَ قَالُوۡا لِاِخۡوَانِهِمۡ وَقَعَدُوۡا لَوۡ اَطَاعُوۡنَا مَا
قُتِلُوۡا ؕ قُلۡ فَادۡرَءُوۡا عَنۡ اَنۡفُسِكُمُ الۡمَوۡتَ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۱۶۸﴾ یہ
ایسے لوگ ہیں جو خود تو گھروں میں بیٹھے رہے لیکن اپنے بھائیوں کے بارے میں کہا کہ
اگر وہ ہمارا کہنا مان لیتے تو نہ مارے جاتے، آپ فرما دیجئے کہ اگر تم سچے ہو تو جب تم پر
موت آئے تو اپنے آپ کو موت سے بچا کر دکھا دینا وَلَا تَحۡسَبَنَّ الَّذِيۡنَ قُتِلُوۡا
فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ اَمۡوَاتًا ؕ بَلۡ اَحۡيَآءٌ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ يُرۡزَقُوۡنَ ۙ﴿۱۶۹﴾ اور جو لوگ
اللہ کی راہ میں قتل کئے جائیں انہیں ہرگز مردہ نہ سمجھنا، بلکہ وہ زندہ ہیں انہیں اپنے
ربّ کے حضور رزق دیا جاتا ہے فَرِحِيۡنَ بِمَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ ۙ وَ
يَسۡتَبۡشِرُوۡنَ بِالَّذِيۡنَ لَمۡ يَلۡحَقُوۡا بِهِمۡ مِّنۡ خَلۡفِهِمۡ ۙ اَلَّا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ
وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ۘ﴿۱۷۰﴾ جو کچھ اللہ نے انہیں اپنے فضل سے عطا فرما رکھا ہے اس پر
وہ خوش و خرم ہیں اور اپنے ان پچھلوں کے متعلق بھی جو ابھی ان کے پاس نہیں پہنچے

خوش ہوتے ہیں کہ ان پر بھی نہ کوئی خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے کہ ہمارے وہ ساتھی جو شہید نہیں ہوئے لیکن ایمان اور اطاعت میں ہم ہی جیسے ہیں سو انہیں بھی اللہ اپنے فضل سے بہت کچھ عطا کرے گا يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَضْلٍ ۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ١٧١ۚ وہ اللہ کی دی ہوئی نعمتوں اور اس کے فضل کی وجہ سے خوش و خرم رہتے ہیں اور ان کو معلوم ہو چکا ہے کہ اللہ ایمان والوں کا اجر ضائع نہیں فرماتا رکوع [۱۷]

آیات نمبر 172 تا 179 میں پچھلی آیات کے تسلسل میں جنگ احد کے حوالے سے جنگ میں ثابت قدم رہنے والے مسلمانوں کے لئے بشارت۔ کفار کو تنبیہ کہ بالآخر ان کے لئے ذلت آمیز عذاب ہوگا

اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ وَ اتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۚ﴿۱۷۲﴾ اُن میں سے وہ نیک کردار اور پرہیزگار لوگ، جنہوں نے زخم کھانے کے بعد بھی اللہ اور رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کے حکم پر لبیک کہا، ان کے لئے بڑا اجر ہے اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖ وَّ قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ ﴿۱۷۳﴾ یہ وہ لوگ ہیں کہ جب ان سے لوگوں نے کہا کہ کافروں نے تمہارے مقابلے کے لئے بہت بڑا لشکر جمع کیا ہے سو ان سے ڈرو، تو اس بات نے ان کے ایمان میں مزید اضافہ کر دیا اور وہ کہنے لگے کہ ہمیں اللہ ہی کافی ہے اور وہ کیا اچھا کارساز ہے فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ ۙ وَّ اتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۷۴﴾ پھر یہ لوگ اللہ کے انعام اور فضل کے ساتھ اس طرح واپس پلٹے کہ انہیں ذرا سی تکلیف بھی نہ پہنچی اور انہوں نے رضائے الٰہی کی پیروی کرنے کی سعادت بھی حاصل کر لی اور اللہ بڑا فضل فرمانے والا ہے اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ اَوْلِيَآءَهٗ ۪ فَلَا تَخَافُوْهُمْ وَ خَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۵﴾ بیشک یہ صرف شیطان ہی ہے جو تمہیں اپنے

دوستوں سے ڈراتا ہے، پس ان سے مت ڈرو اور صرف مجھ ہی سے ڈرا کرو اگر تم حقیقت میں صاحب ایمان ہو وَلَا يَحۡزُنۡكَ الَّذِيۡنَ يُسَارِعُوۡنَ فِى الۡكُفۡرِ‌ۚ اِنَّهُمۡ لَنۡ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيۡـــًٔا‌ؕ يُرِيۡدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجۡعَلَ لَهُمۡ حَظًّا فِى الۡاٰخِرَةِ‌ۚ وَلَهُمۡ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ﴿۱۷۶﴾ اے پیغمبر (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم)! جو لوگ کفر کی طرف جانے میں بہت تیزی دکھا رہے ہیں وہ آپ کو غمزدہ نہ کردیں، وہ اللہ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے اور اللہ یہ چاہتا ہے کہ ان کے لئے آخرت میں کوئی حصہ نہ رکھے اور ان کے لئے زبردست عذاب ہے اِنَّ الَّذِيۡنَ اشۡتَرَوُا الۡكُفۡرَ بِالۡاِيۡمَانِ لَنۡ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيۡـــًٔا‌ۚ وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۱۷۷﴾ بیشک جنہوں نے ایمان کے بدلے کفر خرید لیا ہے وہ اللہ کا کچھ نقصان نہیں کرسکتے اور ان کے لئے دردناک عذاب تیار ہے وَلَا يَحۡسَبَنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اَنَّمَا نُمۡلِىۡ لَهُمۡ خَيۡرٌ لِّاَنۡفُسِهِمۡ‌ؕ اِنَّمَا نُمۡلِىۡ لَهُمۡ لِيَزۡدَادُوۡۤا اِثۡمًا‌ۚ وَلَهُمۡ عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ ﴿۱۷۸﴾ اور کافر ہرگز یہ گمان نہ کریں کہ ہم انہیں جو ڈھیل دے رہے ہیں یہ ان کے حق میں بہتر ہے، ہم تو یہ ڈھیل انہیں صرف اس لئے دے رہے ہیں کہ وہ اپنے گناہوں میں کچھ اور اضافہ کرلیں، اور بالآخر ان کے لئے ذلّت انگیز عذاب ہے مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ عَلٰى مَاۤ اَنۡتُمۡ عَلَيۡهِ حَتّٰى يَمِيۡزَ الۡخَبِيۡثَ مِنَ الطَّيِّبِ‌ؕ اور اللہ کی یہ شان نہیں کہ مسلمانوں کو اس حال پر چھوڑ دے جس پر تم اس وقت ہو جب تک کہ وہ ناپاک کو پاک سے جدا نہ کردے جب تک یہ واضح نہ ہو جائے کہ کون اہل ایمان ہے اور کون مشرک و

منافق ہے وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطۡلِعَكُمۡ عَلَى الۡغَيۡبِ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ يَجۡتَبِىۡ مِنۡ رُّسُلِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ‌ ۖ فَاٰمِنُوۡا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ‌ ۚ وَ اِنۡ تُؤۡمِنُوۡا وَ تَتَّقُوۡا فَلَكُمۡ اَجۡرٌ عَظِيۡمٌ ﴿۱۷۹﴾ اور اللہ کا یہ طریقہ بھی نہیں کہ سب لوگوں کو غیب پر مطلع فرما دے لیکن اللہ اپنے رسولوں میں سے جسے چاہے غیب کے علم کے لئے چن لیتا ہے، سو تم اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ، اور اگر تم ایمان لے آئے اور تقویٰ اختیار کیا تو تمہارے لئے بڑا اجر ہے

آیات نمبر 180 تا 189 میں مسلمانوں کو بخل سے بچنے کی ہدایت۔ اہل کتاب کا یہ کہنا کہ ہم اس وقت تک رسول ﷺ کو تسلیم نہ کریں گے جب تک وہ ایسی قربانی نہ پیش کریں جسے آسمان سے آگ آکر کھا جائے اور اللہ کی طرف سے جواب۔ اہل کتاب کو اللہ سے کئے گئے عہد پر سرزنش

وَ لَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ؕ جن لوگوں کو اللہ نے اپنے فضل سے عطا کیا ہے اور وہ اس مال و دولت کو خرچ کرنے میں بخل کرتے ہیں تو وہ ہرگز اس بخل کو اپنے حق میں بہتر خیال نہ کریں، بلکہ یہ ان کے حق میں بُرا ہے سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَ لِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۸۰﴾ عنقریب روزِ قیامت ان کے گلے میں اس مال کا طوق پہنایا جائے گا جس میں وہ بخل کرتے رہے تھے، اور آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے بالآخر اس سب کا وارث اللہ ہی ہے، اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سب سے باخبر ہے

رکوع [۱۸]

لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّ نَحْنُ اَغْنِيَآءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَ قَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّ نَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۱۸۱﴾ بیشک اللہ نے ان لوگوں کی بات سن لی ہے جو کہتے ہیں کہ اللہ فقیر ہے اور ہم مال دار ہیں، اور جو کچھ انہوں نے کہا ہے ہم لکھ رکھیں گے اور انہوں نے انبیاء کو جو ناحق قتل کیا تھا وہ بھی لکھ رکھیں گے، اور روزِ قیامت ان سے کہیں گے کہ لو اب جلا دینے والی آگ کے عذاب کا مزہ چکھو۔ انبیاء کے قتل کا جرم مدینہ کے یہودیوں نے نہیں بلکہ ان کے اسلاف نے سینکڑوں برس پہلے کیا تھا۔ لیکن چونکہ یہ لوگ اپنے اسلاف کے اس فعل کو صحیح گردانتے تھے اس لئے یہ لوگ بھی شریک جرم قرار پائے۔ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۱۸۲﴾ یہ

عذاب ان اعمال کا بدلہ ہے جو تمہارے ہاتھ خود آگے بھیج چکے ہیں اور بیشک اللہ اپنے
بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے اَلَّذِيۡنَ قَالُوۡۤا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيۡنَاۤ اَلَّا نُؤۡمِنَ
لِرَسُوۡلٍ حَتّٰى يَاۡتِيَنَا بِقُرۡبَانٍ تَاۡكُلُهُ النَّارُ ؕ یہ لوگ کہتے ہیں کہ اللہ نے ہمیں حکم
بھیجا تھا کہ ہم کسی رسول پر اس وقت تک ایمان نہ لائیں جب تک وہ ایسی قربانی نہ پیش
کرے جسے آسمانی آگ آکر کھا جائے قُلۡ قَدۡ جَآءَكُمۡ رُسُلٌ مِّنۡ قَبۡلِىۡ بِالۡبَيِّنٰتِ
وَبِالَّذِىۡ قُلۡتُمۡ فَلِمَ قَتَلۡتُمُوۡهُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۱۸۳﴾ آپ ان سے فرما دیجئے
کہ بیشک مجھ سے پہلے بہت سے رسول روشن نشانیاں لے کر آئے تھے اور وہ نشانی بھی لائے
تھے جو تم کہہ رہے ہو پھر اگر تم اتنے ہی سچے ہو تو تم نے ان رسولوں کو کیوں قتل کیا فَاِنۡ
كَذَّبُوۡكَ فَقَدۡ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنۡ قَبۡلِكَ جَآءُوۡ بِالۡبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ وَالۡكِتٰبِ
الۡمُنِيۡرِ ﴿۱۸۴﴾ اگر اس پر بھی یہ آپ کو جھٹلائیں تو جان لیں کہ آپ سے پہلے بھی ایسے بہت
سے ایسے رسولوں کو جھٹلایا گیا تھا جو واضح نشانیاں اور صحیفے اور روشن کتاب لے کر آئے
تھے كُلُّ نَفۡسٍ ذَآئِقَةُ الۡمَوۡتِ ؕ وَاِنَّمَا تُوَفَّوۡنَ اُجُوۡرَكُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ آخر
ہر جاندار کو موت کا مزہ چکھنا ہے، اور تمہارے اعمال کے پورے کے پورے اجر تو قیامت
کے دن ہی دیئے جائیں گے فَمَنۡ زُحۡزِحَ عَنِ النَّارِ وَاُدۡخِلَ الۡجَنَّةَ فَقَدۡ فَازَ ؕ وَ
مَا الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَاۤ اِلَّا مَتَاعُ الۡغُرُوۡرِ ﴿۱۸۵﴾ پس جو کوئی آتش جہنم سے بچا لیا گیا اور
جنت میں داخل کر دیا گیا بلاشبہ وہی کامیاب ہو گا، اور رہی یہ دنیا کی زندگی، تو یہ دھوکہ اور
فریب نظر کے سوا کچھ بھی نہیں اس دنیا کی تمام آسائشیں چند روزہ ہیں اور بالآخر ختم ہو
جائیں گی، اس زندگی کا اصل مقصد یہ ہے کہ اپنا مال اور وقت کبھی ختم نہ ہونے والی آخرت
کی زندگی کی تیاری کے لئے صرف کیا جائے لَتُبۡلَوُنَّ فِىۡۤ اَمۡوَالِكُمۡ وَاَنۡفُسِكُمۡ ۚ وَ

لَتُبۡلَوُنَّ فِیۡۤ اَمۡوَالِکُمۡ وَ اَنۡفُسِکُمۡ ۟ وَ لَتَسۡمَعُنَّ مِنَ الَّذِیۡنَ اُوۡتُوا الۡکِتٰبَ مِنۡ قَبۡلِکُمۡ وَ مِنَ الَّذِیۡنَ اَشۡرَکُوۡۤا اَذًی کَثِیۡرًا ؕ اے مسلمانو! تمہارے اموال اور جانوں کے بارے میں تمہیں لازماً آزمایا جائے گا، اور تمہیں بہر صورت اہل کتاب اور مشرکوں سے بہت سی اذیت ناک باتیں بھی سننا پڑیں گی وَ اِنۡ تَصۡبِرُوۡا وَ تَتَّقُوۡا فَاِنَّ ذٰلِکَ مِنۡ عَزۡمِ الۡاُمُوۡرِ ﴿۱۸۶﴾ اور اگر ان سب حالات میں تم صبر و استقامت دکھاتے رہے اور تقویٰ اختیار کئے رکھا تو یہ بڑی ہمت اور حوصلہ کی بات ہو گی وَ اِذۡ اَخَذَ اللّٰہُ مِیۡثَاقَ الَّذِیۡنَ اُوۡتُوا الۡکِتٰبَ لَتُبَیِّنُنَّہٗ لِلنَّاسِ وَ لَا تَکۡتُمُوۡنَہٗ ۫ فَنَبَذُوۡہُ وَرَآءَ ظُہُوۡرِہِمۡ وَ اشۡتَرَوۡا بِہٖ ثَمَنًا قَلِیۡلًا ؕ فَبِئۡسَ مَا یَشۡتَرُوۡنَ ﴿۱۸۷﴾ اور وہ وقت یاد کرو جب اللہ نے اہل کتاب سے اس بات کا عہد لیا تھا کہ تم اس کتاب کو لوگوں سے صاف صاف بیان کرو گے اور کوئی چیز چھپاؤ گے نہیں لیکن انہوں نے اس عہد کو پسِ پشت ڈال دیا اور اس کے بدلے بہت ہی معمولی سی قیمت وصول کر لی، کیا ہی بری ہے وہ چیز جو یہ حاصل کر رہے ہیں لَا تَحۡسَبَنَّ الَّذِیۡنَ یَفۡرَحُوۡنَ بِمَاۤ اَتَوۡا وَّ یُحِبُّوۡنَ اَنۡ یُّحۡمَدُوۡا بِمَا لَمۡ یَفۡعَلُوۡا فَلَا تَحۡسَبَنَّہُمۡ بِمَفَازَۃٍ مِّنَ الۡعَذَابِ ۚ وَ لَہُمۡ عَذَابٌ اَلِیۡمٌ ﴿۱۸۸﴾ آپ اُن لوگوں کو عذاب سے محفوظ نہ سمجھیں جو اپنے برے اعمال پر خوش ہو رہے ہیں اور یہ چاہتے ہیں کہ ایسے نیک اعمال پر ان کی تعریف کی جائے جو انہوں نے کئے ہی نہیں، پس آپ انہیں ہرگز عذاب سے نجات پانے والا نہ سمجھیں، ایسے لوگوں کے لئے دردناک عذاب تیار ہے وَ لِلّٰہِ مُلۡکُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ وَ اللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۱۸۹﴾ اور تمام آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کے لئے ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے رکوع [۱۹]

آیات نمبر 190 تا 200 میں اس حقیقت کا بیان کہ اس کائنات کی ہر چیز اللہ کی قدرت و حکمت کی نشانی ہے اور ان پر غور کرنے والے اللہ کو پہچان لیتے ہیں نیز یہ وضاحت کہ حق کے خلاف زور لگانے والوں کی مہلت بہت جلد ختم ہو جائے گی اور ان کا آخری ٹھکانہ جہنم ہو گا۔ آخر میں اہل ایمان کو جنت کی بشارت اور ثابت قدم رہنے کی تلقین

اِنَّ فِیۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ اخۡتِلَافِ الَّیۡلِ وَ النَّهَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الۡاَلۡبَابِ ﴿۱۹۰﴾ الَّذِیۡنَ یَذۡکُرُوۡنَ اللّٰهَ قِیٰمًا وَّ قُعُوۡدًا وَّ عَلٰی جُنُوۡبِهِمۡ وَ یَتَفَکَّرُوۡنَ فِیۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ۚ بیشک آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں اور رات دن کے آگے پیچھے آنے میں عقلِ سلیم رکھنے والے ان لوگوں کے لئے بہت نشانیاں ہیں جو کھڑے اور بیٹھے اور اپنے پہلوؤں پر لیٹے ہر حال میں اللہ کو یاد کرتے رہتے ہیں اور آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں غور و فکر کرتے ہیں رَبَّنَا مَا خَلَقۡتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبۡحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾ اور کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! تو نے یہ سب کچھ فضول اور بے مقصد نہیں بنایا، تو ہر عیب سے پاک ہے پس ہمیں آگ کے عذاب سے بچا لے رَبَّنَاۤ اِنَّكَ مَنۡ تُدۡخِلِ النَّارَ فَقَدۡ اَخۡزَیۡتَهٗ ؕ وَ مَا لِلظّٰلِمِیۡنَ مِنۡ اَنۡصَارٍ ﴿۱۹۲﴾ اے ہمارے رب! بیشک جسے تو نے جہنم میں ڈال دیا تو در حقیقت تُو نے اسے رسوا ہی کر دیا، اور پھر ایسے ظالموں کا کوئی بھی مددگار نہ ہو گا رَبَّنَاۤ اِنَّنَا سَمِعۡنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیۡ لِلۡاِیۡمَانِ اَنۡ اٰمِنُوۡا بِرَبِّکُمۡ فَاٰمَنَّا ٭ۖ رَبَّنَا فَاغۡفِرۡ لَنَا ذُنُوۡبَنَا وَ کَفِّرۡ عَنَّا سَیِّاٰتِنَا وَ تَوَفَّنَا مَعَ الۡاَبۡرَارِ ﴿۱۹۳﴾ اے ہمارے رب! ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا جو ایمان کی دعوت دے رہا تھا کہ اے لوگو! اپنے رب پر ایمان لاؤ، سو ہم ایمان لے آئے، اے ہمارے رب! ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہماری سب خطاؤں کو معاف فرما

رَبَّنَا وَ اٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَ لَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿١٩٤﴾

دے اور ہمارا خاتمہ نیک لوگوں کے ساتھ کیجئے اے ہمارے رب! ہمیں وہ سب کچھ عطا فرما جس کا تو نے ہم سے اپنے رسولوں کے ذریعے وعدہ فرمایا ہے اور ہمیں قیامت کے دن رسوائی سے بچالے، بیشک تو اپنے وعدہ کے خلاف نہیں کرتا

فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّيْ لَاۤ اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ

پھر ان کے رب نے ان کی دعا قبول فرمالی اور فرمایا کہ یقیناً میں تم میں سے کسی محنت کرنے والے والے کی محنت ضائع نہیں کرتا خواہ مرد ہو یا عورت، تم سب ایک دوسرے سے ہی ہو

فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَ اُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ وَ قٰتَلُوْا وَ قُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَ لَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿١٩٥﴾

پس جن لوگوں نے اللہ کے لئے ہجرت کی اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور میری راہ میں ستائے گئے اور انہوں نے جہاد کیا اور شہید کئے گئے تو میں ضرور ان کے گناہ معاف کردوں گا اور انہیں یقیناً جنت کے ان باغات میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، یہ اللہ کی جانب سے ان کا اجر ہے، اور بہترین اجر تو اللہ ہی کے پاس ہے

لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ ﴿١٩٦﴾

اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)! کافروں کا شہر بہ شہر اس طرح گھومنا پھرنا آپ کو کسی دھوکہ میں نہ ڈال دے

مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۟ ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ الْمِهَادُ ﴿١٩٧﴾

یہ چند دنوں کا فائدہ ہے، پھر ان کا آخری ٹھکانا دوزخ ہوگا، اور وہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے

اس دنیاوی زندگی میں مال و دولت اور نعمتوں کا

حاصل ہو جانا کامیابی نہیں ہے، اصل کامیابی جہنم سے نجات اور جنت کا حصول ہے لٰكِنِ الَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا رَبَّهُمۡ لَهُمۡ جَنّٰتٌ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا نُزُلًا مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ‌ؕ وَمَا عِنۡدَ اللّٰهِ خَيۡرٌ لِّلۡاَبۡرَارِ ﴿۱۹۸﴾ لیکن جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے رہے ان کے لئے جنت میں ایسے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، وہ ان باغات میں ہمیشہ رہنے والے ہیں، یہ اللہ کی طرف سے ان کی مہمانی ہو گی اور نیک لوگوں کے لئے جو کچھ بھی اللہ کے پاس ہے وہی سب سے اچھا ہے وَاِنَّ مِنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ لَمَنۡ يُّؤۡمِنُ بِاللّٰهِ وَمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكُمۡ وَمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡهِمۡ خٰشِعِيۡنَ لِلّٰهِ ۙ لَا يَشۡتَرُوۡنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيۡلًا‌ ؕ اور بیشک اہلِ کتاب میں کچھ لوگ ایسے ضرور ہیں جو اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور اس کتاب پر بھی ایمان رکھتے ہیں جو تمہاری طرف نازل کی گئی ہے اور اس پر بھی جو ان کی طرف نازل کی گئی تھی اور ان کی حالت یہ ہے کہ وہ اللہ کے آگے عاجزی کرتے رہتے ہیں اور اللہ کی آیتوں کے عوض قلیل معاوضہ نہیں لیتے اُولٰٓٮِٕكَ لَهُمۡ اَجۡرُهُمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ‌ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيۡعُ الۡحِسَابِ ﴿۱۹۹﴾ یہ وہ لوگ ہیں جن کا اجر ان کے رب کے پاس موجود ہے، بیشک اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اصۡبِرُوۡا وَصَابِرُوۡا وَرَابِطُوۡا وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ﴿۲۰۰﴾ اے ایمان والو! مصائب پر صبر کرو اور دشمن کے مقابلہ میں ثابت قدم رہو اور خدمت دین اور جہاد کے لئے خوب مستعد رہو، اور ہمیشہ اللہ سے ڈرتے رہو تا کہ تم دنیا اور آخرت میں اپنے مقصد میں کامیاب ہو سکو ۔ کہ اس زندگی کا اصل مقصد جہنم سے نجات اور جنت کا حصول ہے رکوع [۲۰]

4: سورۃ النسآء

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
4	سُوْرَۃُ النِّسَآء	مدنی	24	176	4 to 6	لَنْ تَنَالُوْا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

آیات نمبر 1 تا 6 میں اللہ سے ڈرنے اور صلح رحمی کی تلقین۔ یتیموں کے حقوق ادا کرنے اور ان کے مال کی اس وقت تک حفاظت کرنے کی ہدایت کہ جب تک ان میں مناسب سمجھ بوجھ پیدا نہ ہو جائے

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ خَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَ بَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِیْرًا وَّ نِسَآءًۚ

اے انسانو! اپنے رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا پھر اسی جان سے اس کا جوڑا بنایا پھر ان دونوں سے بکثرت مردوں اور عورتوں کو پھیلا دیا

وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَ الْاَرْحَامَؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَیْكُمْ رَقِیْبًا ﴿۱﴾

اور اس اللہ سے ڈرو جس کا واسطہ دے کر تم ایک دوسرے سے اپنے حقوق کا مطالبہ کرتے ہو اور قرابت کے تعلقات کو توڑنے سے پرہیز کرو، بیشک اللہ تم پر نگران ہے

وَ اٰتُوا الْیَتٰمٰۤى اَمْوَالَهُمْ وَ لَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِیْثَ بِالطَّیِّبِ۪ وَ لَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَهُمْ اِلٰۤى اَمْوَالِكُمْؕ اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِیْرًا ﴿۲﴾

یتیموں کے مال واپس ان کے حوالے کر دو اور اپنے بُرے مال کو ان کے اچھے مال سے تبدیل نہ کرو اور ان

کے مال اپنے مال کے ساتھ ملا کر یا تبدیل کر کے نہ کھایا کرو، کیونکہ یہ بہت بڑا گناہ ہے

وَ اِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِی الْیَتٰمٰی فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰی وَ ثُلٰثَ وَ رُبٰعَ ۚ اور اگر تمہیں اس بات کا اندیشہ ہو کہ تم اپنے زیر سرپرست یتیم لڑکیوں کے بارے میں انصاف نہ کر سکو گے تو ان کے بجائے دوسری عورتیں جو تمہیں پسند ہوں ان میں سے دو دو اور تین تین اور چار چار عورتوں سے نکاح کرلو فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ اَیْمَانُكُمْ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰۤی اَلَّا تَعُوْلُوْا ۳ؕ پھر اگر تمہیں یہ خوف ہو کہ ایک سے زیادہ بیویوں میں عدل نہ کر سکو گے تو صرف ایک ہی عورت سے نکاح کرو یا پھر وہ کنیزیں جو تمہاری ملکیت میں آئی ہوں، امید ہے کہ ایسا کرنے سے تم ناانصافی اور ایک ہی طرف جھکنے سے بچ جاؤ گے نزول قرآن سے پہلے کسی بھی آسمانی کتاب میں تعداد ازواج پر کوئی پابندی نہیں لگائی گئی تھی۔ اگرچہ عوام الناس میں ایک ہی شادی کا رواج تھا لیکن ایک سے زیادہ بیویوں پر پابندی بھی نہ تھی۔ ایسی مثالیں موجود ہیں جب ایک شخص نے ایک وقت میں بڑی تعداد میں شادیاں کیں۔ قرآن نے پہلی دفعہ ایک طرف تو بڑے واضح الفاظ میں ایک ہی شادی کی ترغیب دی اور دوسری طرف چار سے زیادہ بیویوں پر پابندی عائد کر دی۔ یہ اجازت بھی تمام بیویوں کے ساتھ عدل سے مشروط ہے۔ وَ اٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ؕ فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَیْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِیْٓـًٔا مَّرِیْٓـًٔا ۴ اور عورتوں کو ان کے مہر خوش دلی سے ادا کیا کرو، پھر اگر وہ خود اپنی خوشی سے اس مہر میں سے تمہارے لئے کچھ چھوڑ دیں تو تب اسے خوشگوار سمجھ کر مزے سے کھاؤ وَ لَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ

اَمْوَالَكُمُ الَّتِىْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِيٰمًا وَّ ارْزُقُوْهُمْ فِيْهَا وَاكْسُوْهُمْ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝٥ اور اپنے وہ اموال جنہیں اللہ نے تمہارے لئے قیام زندگی اور معاش و روزگار کا ذریعہ بنایا ہے نا سمجھ اور کم عقل لوگوں کے حوالہ نہ کرو، البتہ انہیں اس میں سے کھلاتے رہو اور پہناتے رہو اور انہیں نیک کاموں کی ہدایت کرتے رہو اگرچہ یتیموں کے بارے میں احکام ہی زیر بحث ہیں لیکن اس آیت کا مفہوم عمومی حیثیت کا حامل ہے وَابْتَلُوا الْيَتٰمٰى حَتّٰٓى اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْٓا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ اور یتیموں کی عقل و شعور کا جائزہ لیتے رہا کرو یہاں تک کہ جب وہ نکاح کی عمر کو پہنچ جائیں پھر اگر تم ان میں سوجھ بوجھ اور صلاحیت دیکھو تو ان کے مال ان کے سپرد کردو وَلَا تَاْكُلُوْهَآ اِسْرَافًا وَّ بِدَارًا اَنْ يَّكْبَرُوْا ۭ اور اس خوف سے کہ کہیں وہ یتیم بچے بڑے نہ ہو جائیں ان کے مال جلدی جلدی فضول خرچی کرکے نہ کھا جاؤ وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ وَمَنْ كَانَ فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ اور اگر کسی یتیم کا سرپرست دولتمند ہو تو وہ یتیم کے مال سے بالکل پرہیز کرے اور اگر سرپرست خود نادار ہو تو وہ اس کی پرورش کے لئے صرف بقدر حاجت اسکے مال کو استعمال کرلے فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهِدُوْا عَلَيْهِمْ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ۝٦ اور پھر جب تم ان یتیموں کے مال ان کے حوالے کرنے لگو تو ان پر گواہ بنالیا کرو اور یاد رکھو کہ حساب لینے کے لئے اللہ کافی ہے

آیات نمبر 7 تا 14 میں تقسیم وراثت کے لئے عمومی احکام۔ یتیموں کا مال ہڑپ کرنے کی سختی سے ممانعت اور تقسیم وراثت کے تفصیلی احکام

لِلرِّجَالِ نَصِیۡبٌ مِّمَّا تَرَكَ الۡوَالِدٰنِ وَ الۡاَقۡرَبُوۡنَ ۪ وَ لِلنِّسَآءِ نَصِیۡبٌ مِّمَّا تَرَكَ الۡوَالِدٰنِ وَ الۡاَقۡرَبُوۡنَ مِمَّا قَلَّ مِنۡهُ اَوۡ كَثُرَ ؕ نَصِیۡبًا مَّفۡرُوۡضًا ﴿۷﴾ ماں باپ اور قریبی رشتہ دار جو ترکہ چھوڑ جائیں اس میں سے مردوں کا بھی حصہ ہے۔ اسی طرح ماں باپ اور قریبی رشتہ دار جو ترکہ چھوڑ جائیں خواہ وہ کم ہو یا زیادہ اس میں سے عورتوں کا بھی حصہ ہے ہر ایک کا یہ حصہ مقرر شدہ ہے وَ اِذَا حَضَرَ الۡقِسۡمَةَ اُولُوا الۡقُرۡبٰی وَ الۡیَتٰمٰی وَ الۡمَسٰكِیۡنُ فَارۡزُقُوۡهُمۡ مِّنۡهُ وَ قُوۡلُوۡا لَهُمۡ قَوۡلًا مَّعۡرُوۡفًا ﴿۸﴾ اور اگر ترکہ کی تقسیم کے موقع پر کچھ دور کے رشتہ دار اور یتیم اور مساکین آموجود ہوں تو ان کو بھی ہدیہ کے طور پر اس ترکہ میں سے کچھ دے دو اور ان سے نرمی اور شیریں کلامی سے بات کرو ترکہ میں سے غیر وارثوں کو کچھ دینا، یہ واجب نہیں محض ترغیب ہے وَ لۡیَخۡشَ الَّذِیۡنَ لَوۡ تَرَكُوۡا مِنۡ خَلۡفِهِمۡ ذُرِّیَّةً ضِعٰفًا خَافُوۡا عَلَیۡهِمۡ ۪ فَلۡیَتَّقُوا اللّٰهَ وَ لۡیَقُوۡلُوۡا قَوۡلًا سَدِیۡدًا ﴿۹﴾ اور لوگوں کو اس بات سے ڈرنا چاہئے کہ اگر وہ خود اپنے پیچھے کمزور وناتواں اولاد چھوڑ جاتے تو ان کو اپنے بچوں کے بارے میں کیسے کیسے اندیشے ہوتے، پس ان لوگوں کو اللہ سے ڈرتے رہنا چاہیئے اور یتیموں سے سیدھی اور سچی بات کہنی چاہیئے اِنَّ الَّذِیۡنَ یَاۡكُلُوۡنَ اَمۡوَالَ الۡیَتٰمٰی ظُلۡمًا اِنَّمَا یَاۡكُلُوۡنَ فِیۡ بُطُوۡنِهِمۡ نَارًا ؕ وَ

سَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ﴿١٠﴾ بیشک جو لوگ ظلم اور ناانصافی سے یتیموں کا مال کھاتے ہیں
تو اس کے سوا کچھ نہیں کہ وہ اپنے پیٹ میں آگ بھرتے ہیں، اور وہ عنقریب دہکتی
ہوئی آگ میں داخل ہوں گے رکوع [۱] يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِيْٓ اَوْلَادِكُمْ ۗ لِلذَّكَرِ
مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۚ فَاِنْ كُنَّ نِسَآءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا
تَرَكَ ۚ وَاِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ؕ وَلِاَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا
السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ اِنْ كَانَ لَهٗ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلَدٌ وَّوَرِثَهٗٓ اَبَوٰهُ
فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ فَاِنْ كَانَ لَهٗٓ اِخْوَةٌ فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ
يُّوْصِيْ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ؕ اللہ تعالیٰ تمہیں تمہاری اولاد کی وراثت کے بارے میں حکم
دیتا ہے کہ مرد کا حصہ دو عورتوں کے برابر ہے، پھر اگر صرف لڑکیاں ہی لڑکیاں دو یا
دو سے زیادہ ہوں تو میت کے مال متروکہ میں سے ان سب لڑکیوں کا حصہ دو تہائی
ہے، اور اگر صرف ایک ہی لڑکی ہو تو اس کے لئے نصف ہو گا، اور اگر میت صاحب
اولاد ہو تو اس کے ماں باپ میں سے ہر ایک کو میت کے مال متروکہ کا چھٹا چھٹا حصہ
ملے گا، پھر اگر اس میت کی کوئی اولاد نہ ہو اور صرف والدین ہی اس کے وارث ہوں
تو اس کی ماں کا ایک تہائی حصہ ہے، پھر اگر اس لاولد میت کے ایک سے زائد بھائی
بہن ہوں تو ماں کے لئے چھٹا حصہ ہے، یہ سب تقسیم اس میت کی اس وصیت کو جو
اس نے کی ہو، پورا کرنے اور قرض ادا کرنے کے بعد کی جائے گی کل مال کے ایک تہائی
حصہ کی غیر ورثاء کے لئے وصیت کی جا سکتی ہے۔ یہ مدد کے مستحق لوگ رشتہ دار بھی ہو سکتے ہیں
اور غیر رشتہ دار بھی، لیکن وارثوں کا حصہ مقرر ہے اس میں کمی بیشی نہیں کی جا سکتی

اٰبَآؤُكُمْ وَ اَبْنَآؤُكُمْ لَا تَدْرُوْنَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا ؕ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۱﴾ تم اپنے باپ اور بیٹوں کے متعلق یہ نہیں جانتے کہ تمہیں فائدہ پہنچانے کے معاملے میں ان میں سے کون تمہارے قریب تر ہے، یہ حصے اللہ کی طرف سے مقرر کئے گئے ہیں، بیشک اللہ خوب جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے